السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطنطنیہ فتح کرنے والے کےلیے جنت کی بشارت والی حدیث کی تفصیل کیا ہے؟ حدیث کی کس کتاب میں ہے اوراس کی سند کیا ہے؟ نیز کیا اس حدیث کے پس منظر میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کےلیے جنت کی بشارت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح بخاری کے بَابُ مَاقِیلَ فِی قِتَالِ الرُّومِ میں مرقوم ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(اَوَّلُ جَیْشٍ مِنْ اُمَّتِیْ یَغْزُوْنَ الْبَحْرَ قَدْ اَوْجَبُوْا) (صحیح البخاری، بَابُ مَاقِیلَ فِی قِتَالِ الرُّومِ، رقم: ۲۹۲۴)

’’میری امت کا پہلا لشکر جو سمندری غزوہ کرے گا، ان پر جنت واجب ہے۔‘‘

علامہ عینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(أَرَادَ بِهٖ جَیْشَ مُعَاوِیَةَ) (عمدة القاری: ۲۴۳/۱۰)

’’مقصود اس سے معاویہ کا لشکر ہے۔‘‘

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(قَالَ الْمُهَلَّبُ: فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ مَنْقِبَةٌ لِمُعَاوِیَةَ لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ غَزَا الْبَحْرَ وَمَنْقِبَةٌ لِوَلَدِهٖ یَزِیْدَ لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ غَزَا مَدِیْنَةَ قَیْصَرَ) (فتح الباری: ۱۰۲/۶)

’’اس حدیث میں حضرت معاویہ کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے انھوں نے ہی بحری غزوہ کیا اوران کے بیٹے یزید کی فضیلت ہے کیونکہ سب سے پہلے وہی مدینہ قیصر (قسطنطنیہ) پر حملہ آور ہوا۔‘‘

ظاہر ہے کہ جب حدیث صحیح بخاری میں ہے تو بلاشبہ صحیح ہے۔ مزید تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو: الاعتصام (۸/ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ، جلد: ۴۹، شمارہ: ۱۸) ۱۹۹۷ء م۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:518

محدث فتویٰ